

رسوائی اداری میں ہوئی فتح و کامرانی نے وہاں بھی منظرِ علم حضرت کے قدم چومے کیوں نہ ہو جبکہ امام اہلسنت
اعلیٰ حضرت نے ابوالفتح جیسی مبارک کینت عطا فرمائی اسی دن سے فتح پر فتح آپ کی تقدیر میں لکھی گئی اور ان کی
قسمت میں بار بار روباہ دشت دیوبندیت اور شیر رضا جیسے ابوالفتح سے نظر ملا کہ وہ شیرِ مہینہ سنت جن
کے متعلق ارباب بصیرت نے کہا ہے۔

ہم میں تھے شیرِ مہینہ مولوی حسنت علی : نام سے جنگے لرزتا ہے وہاں بلی بدلیں
جب گر جتے تھے دم تقریرِ نیکر شیرِ حق : بھاگتے آتے نظر تھے دیوبندی پر نفرت

شیرِ مہینہ سنت ایسے خاصانِ خدا میں سے ہیں کہ جنگے سر پر دیکھنے والوں نے غوثِ اعظم و اعظم کا دست
اقدس دیکھا ہے وہ بھلا کسی میدان میں ہار سکتا ہے۔ بڑے بڑے امام وقت حکیم الامت شیخ الہند جب
آپ کے سامنے نہ آسکے تو سنبھلی صاحب کی حیثیت ہی کیا۔ شیرِ مہینہ سنت کے حملوں سے زخمی ہونیوالے اور
راہ فرار اختیار کرنے والوں کی بھی ذرا جھلک دیکھ لیجئے۔

کون کہاں فرار ہوا

مدرسہ مداری دروازہ بریلی کے جلسے میں تھا نوئی صاحب فرار ہو گئے 'ابو ہرمنڈی میں مولوی مرتضیٰ
حسن دہلنگی، فوساری ضلع سورت میں مولوی عبدالشکور کا کوردی، مانڈیے اپر برامیں عبدالشکور کا کوردی
و منظور سنبھلی، مالنگاؤں کے گیارہ مولوی دیوبندی، بمبئی میں ایک بار مولوی شبیر احمد دیوبندی دوسری بالقرنی
حسن دہلنگی، شیر پور مولوی احمد سعید دہلوی، چوٹی مرتبہ مولوی منظور سنبھلی، اور کئی مرتبہ بمبئی کے شہر و بلی
دیوبندی خواجہ حسن سرمنڈی، رنگون میں مولوی شبیر احمد دیوبندی و مولوی انور شاہ کشمیری، شہر فتح پور میں
مولوی منظور سنبھلی، رانڈیر ضلع سورت میں مولوی عبدالشکور کا کوردی و مولوی مرتضیٰ حسن دہلنگی، لہروالی منڈی
ضلع بنی تال میں مولوی یاسین خام سرانی، محلہ چکمنڈی لکھنؤ میں مولوی عبدالشکور کا کوردی، پادریہ ضلع
سورت میں مولوی ثناء اللہ امرتسری ایڈیٹر اخبار اہل حدیث۔ رانڈیر ضلع سورت میں مولوی محمد حسین
رانڈیری، لاہور و اداری ضلع اعظم گڑھ و سیالماں والی ضلع جہلم و سنبھلی ضلع مراد آباد و گلیا میں مولوی
منظور حسین سنبھلی، نانپارہ ضلع بہرائچ شریف و مورانواں ضلع آٹاؤں میں مولوی نور محمد ٹانڈوی، ملتان شریف

(پاکستان) میں مولوی ابوالوفا شاہ جہا پوری شہر سلطان ضلع مظفر گڑھ میں وہاں کے بائیس ۲۲
مولوی دیوبندی، بسنڈیہ ضلع بسنی میں مولوی عبداللطیف سہی سے عقائد کفریہ پر بنا طرے ہو چکے ہیں۔
بھدر رسنہ فیض آباد کے وہابیوں کے اسرار پر مولوی یونس خارجی مولوی نور محمد ٹانڈوی، مولوی عبدالباری
سلطان پوری، مولوی ابوالوفا شاہ جہا پوری اور مولوی عبدالشکور کا کوردی کے بیٹے مولوی عبدالسلام
لکھنؤی وغیرہم پے درپے بھدر رسنہ آتے جلتے رہے اور دو دو تین تین دن بھدر رسنہ میں چھپے بیٹھے رہے
مگر سامنے آنیکی تاب کسی میں نہ ہوئی۔ لاہور کے تاریخی مناظرہ میں اپنی کفری عبارت حفظ الایمان
کی تفہیم کیلئے اشرف علی تھانوی نے ابوالوفا شاہ جہا پوری کو اپنا وکیل ممبر بنا کر بھیجا تھا اور انھیں کیساتھ
مولوی منظور سنبھلی وکیل نمبر ۱ و مولوی اسماعیل سنبھلی و مولوی حسین احمد ٹانڈوی صدر دیوبند کو بھی وکیل مناظرہ
نہیں بلکہ محض وکیل تفہیم بنادیا تھا۔ اور اس بنا پر کہ مولوی اشرف علی تھانوی کو نہ تو خود میدان مناظرہ میں آنیکی
ہمت ہو سکی نہ کسی کو کفریات دیوبندیہ وہابیہ پر مناظرہ کیلئے وکیل مطلق بنا کر بھیجنے کی جرأت ہو سکی حضور شیرِ مہینہ
سنت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مقابلے میں جہلم کا بروا صاغر دیوبندیہ کو فضیحت انگیز شکست بہن اور بروا
کن ہزیمت بہن حاصل ہو چکی ہے۔ لاہور کے مناظرہ میں ڈاکٹر اقبال کو فیصل بنایا گیا تھا۔ بسنڈیہ ضلع
بسنی کے مناظرہ میں اعلیٰ حضرت پر قبوٹا الزام ابوالوفا نے یہ لگایا کہ انھوں نے اپنے رسالہ الیاقوتہ الواسطہ
میں حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ کو وہابی بلکہ وہابیوں کا پیشوا لکھ دیا ہے۔ حضور شیرِ مہینہ سنت نے اس رسالہ
مبارک کو کھوکھو کر تمام حاضرین کے سامنے رکھ دیا اور تین دن تک یہ ہم مطالبات قاہرہ ان پر ہوتے رہے مگر وہ
نہ دکھاسکے کہ کہاں لکھا ہے۔ بسنڈیہ کے مناظرہ میں پچاس مولوی صاحبان اکٹھا ہو گئے تھے مگر وہاں بھی
بفضلہ تعالیٰ کوئی صاحب جواب نہ دے سکے۔ عبدالرؤف نے اپنی کتاب براۃ الابراہیم مکا مدالاشرا صغیرہ
پر لکھا کہ ملک الموت اور شیطان مردود کا ہر جگہ حاضر و ناظر ہونا نص قطعی سے ثابت ہے اور محفل میلاد میں
جناب خاتم الانبیاء حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا تشریف لانا نص قطعی سے ثابت نہیں۔ اسی
کفری معنیوں کو منظر اعلیٰ حضرت نے نور محمد ٹانڈوی کے سامنے نانپارہ ضلع بہرائچ شریف کی جامع مسجد میں پیش
کی تو ٹانڈوی صاحب بھوکا ہو کر بہوت رہ گئے۔ کچھ دیر سوچ کر بوسے یہ عبارت براہین قاطعہ کے صفحہ
سے ادھوری اور ناقص کی گئی ہے۔ اس لئے اس عبارت میں اس کا صحیح مطلب نہیں سمجھا سکتا۔ البتہ

براہین قاطعہ کے صفحہ ۷۵ پر یہ پوری کمال عبارت درج ہے۔ وہاں اس کا مطلب صحیح بالکل واضح ہے
 حضور شیریشہ سنت نے فوراً براہین قاطعہ کا صفحہ ۷۵ کھوکھرا کر کے آگے رکھ دیا اور حضرت نے فرمایا براہ کرم
 وہ پوری عبارت اس میں دکھا کر صحیح مطلب بتا دیجئے۔ مولوی نو محمد صاحب ٹانڈوی چندھیالے گئے اور لا
 جواب رہے۔ بالآخر جواب سے عاجز و مجبور ہو کر پولیس کو اندیشہ فساد کی جھوٹی رپورٹیں دلو کر بند رہے پولیس یہ
 زبردست محرکۃ الاراء مناظرہ بند کر دیا گیا کہ مناظرے میں مولوی عبدالقدوس مولوی ولایت حسین و مولوی ناطق امام
 وغیرہم پیشیٹھ وہابی دیوبندی مولوی صاحبان منظور سنبھلی کی امداد و اعانت کیلئے موجود تھے۔ وہاں سبک سب
 لا جواب رہے۔ راندیر سورت کے عظیم الشان تاریخی مناظرے میں راندیری دہائیوں کے امام مولوی محمد حسین
 راندیری سے خلیل احمد انیسٹھوی کی شہور و ناپاک کتاب 'المہنت' پر بحث مباحثہ ہوتا رہا اسکے کفریات
 اور الزام نہ اٹھا سکے ان کے علاوہ ان کی امداد کیلئے مولوی عزیز گل کابلی مولوی مہدی حسین شاہجہا پوری
 مولوی ابراہیم راندیری مولوی احمد اشرف راندیری مولوی اسمیل بسملہ مولوی اسمیل صادق مولوی عبدالرحیم زبیری
 صاحبان جو موجود تھے سب کے سب خاموش و دم بخود رہ گئے۔ ان کے علاوہ بہت سے دیوبندی اکابر و اصحاب
 حضرت شیریشہ سنت سے مات کھائے ہوئے ہیں۔ جنکی تفصیلات دوسری کتابوں میں انشاء اللہ پیش کر دینگا۔

سکے بارگاہ رضوی
 عطیۃ الحشمت شہمتی
 آستانہ عالیہ شہمتیہ شہمت نگر پبلی بھیبت شریف
 ۱۲ رازی الحجۃ المحرم ۱۴۰۵ھ